مختلف زبانوں میں حسینی مشاعروں کا اہتمام

شہدائے کربلا کو منظوم خراجِ عقیدت

دسمبر میں محرم الحرام کی مناسبت سے شہدائے کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے مقصد سے ریاست بھر میں حسینی مجالس اور حسینی مشاعروں کا اہتمام کیا گیا جس میں اس عظیم واقعہ کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ شہدائے کربلا کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے اس کی ایک تقریب ۲۳رنومبر کو جموں کے' کے ایل سہگل ہال میں ہوئی جس میں صوبہ جموں کے سرکردہ شعراء نے شہدائے کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تقریب کی صدارت جناب عرش صہبائی نے کی جبکہ جناب بشیر بھدرواہی' محترمہ شمیم آراء جانباز اور ڈاکٹر جاوید راہی بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں عشاق کشتواڑی' پریم ناتھ شاد' بشیر بھدرواہی' عرش صہبائی' برج ناتھ ہالی' خورشید کاظمی' جوگندر پال طاہر' لیاقت جعفری' سجاد پونچھی' امین صابونیہ' نثار اعظم' ولی محمد اسیر کشتواڑی' نور محمد مجروح' راجپال سنگھ مستانہ' امین بانہالی' جتندر ادھمپوری' دھیرج کیسر' قاضی محمد اشرف' عبدالوحید آزاد' راحت حسین راحت اور حیدر حیرت شامل ہیں۔ کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے ثقافت گھر سرینگر میں ۳'۴'۶ اور ۸رد سمبر کو بالترتیب کشمیری' اردو' گوجری اور پہاڑی زبانوں میں حسینی مشاعروں کا اہتمام کیا گیا جس میں وادی کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے شعراء نے شہدائے کربلا کے حضور میں اپنا منظوم نذرانہ پیش کیا۔ کشمیری مشاعرے کی صدارت پروفیسر رحمٰن راہی' اردو کی پروفیسر محمد زماں آزردہ گوجری مشاعرے کی غلام رسول آزاد اور پہاڑی حسینی مشاعرے کی صدارت حاجی محمد عظیم بیگ نے کی۔ ان مشاعروں میں اکیڈیمی کی طرف سے ڈاکٹر اروندر سنگھ امن' ایڈیشنل سیکریٹری کشمیر نے استقبالیہ خطبے پیش کئے۔ مشاعرے میں اپنا منظوم نذرانہ پیش کرنے والوں میں' کشمیری میں رحمٰن راہی' مرغوب بانہالی' غلام نبی خیال' مشعل سلطانپوری' ایاز رسول نازکی' مجروح رشید' شاہد بڈگامی' غلام نبی آتش' شہزادہ رفیق' عبدالاحد فرہاد' شاہد دلنوی' علی شیدا' شوکت انصاری' غلام نبی ناظر۔ اُردو میں سید شبیب رضوی' محمد زماں آزردہ' مظفر ایرج' رفیق راز' شفق سوپوری' نذیر آزاد' رخسانہ جبین' زاہد مختار' سید رضا' اشرف آثاری' (باقی صفحہ10پر)

وزیراعلیٰ نے ''ثقافت'' کا اجراء کیا

خبرنامہ ریاست کی شاندار ثقافتی میراث کا عکاس

۱۸ر اکتوبر ۲۰۱۲ء کو کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے دو ماہی خبرنامہ ''ثقافت'' کا اجراء کیا گیا جس میں ریاست میں ادبی' ثقافتی اور تمدنی سرگرمیوں کا احاطہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان شعبوں میں ہو رہی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ خبرنامہ کی پہلی کاپی صدرِ اکیڈیمی وزیراعلیٰ جناب عمر عبداللہ کو اکیڈیمی کے سیکریٹری خالد بشیر احمد نے پیش کی۔ صدر اکیڈیمی نے ادب' ثقافت اور فن کے میدان میں اکیڈیمی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ خبرنامہ ریاست کی شاندار تمدنی میراث کا عکاس ثابت ہوگا۔ اس سے قبل ''ثقافت'' کے لئے اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا تھا کہ یہ جریدہ ریاست کی مشترکہ تمدنی میراث کو آگے لے جانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔ (باقی صفحہ10پر)

اکیڈیمی کی طرف سے اکبر حیدری یادگاری لیکچر

مرحوم سکالر کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا

''اُردو......تحقیق عالمی معیار کے حوالے سے'' کے عنوان سے اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز نے اکبر حیدری یادگاری لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اکیڈیمی کی تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کا یہ پہلا یادگاری لیکچر ہے جس کا ادارے نے انعقاد کیا۔ لیکچر کے لئے سرکردہ محقق پروفیسر ابوالکلام قاسمی کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے مدعو کیا گیا تھا۔ تقریب کی صدارت اُردو کے سرکردہ شاعر و ادیب اور کشمیر یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر حامدی کاشمیری نے کی جبکہ ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر جناب جی۔ آر۔ صوفی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ صدرِ شعبہ اُردو کشمیر یونیورسٹی پروفیسر مجید مضمر تقریب میں مہمانِ ذی وقار کی حیثیت سے شامل تھے۔ اس موقعے پر اُردو نواز ادیبوں' شاعروں اور قلمکاروں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ سیکریٹری اکیڈیمی جناب خالد بشیر احمد نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر اکبر حیدری اردو تحقیق کا ایک مستند و معتبر نام ہے جن کے نام پر اکیڈیمی نے اردو تحقیق کے حوالے سے اس یادگاری لیکچر کا اہتمام کیا۔ اُنہوں نے یاد دلایا کہ ۲۰ر ستمبر ۲۰۱۲ء کو اکیڈیمی کی طرف سے پروفیسر اکبر حیدری کی وفات کے سلسلے میں منعقدہ تعزیتی مجلس میں اعلان کیا گیا تھا کہ اکیڈیمی اکبر حیدری میموریل لیکچر کا اہتمام کرے گی اور آج وہ وعدہ پورا ہوا ہے۔ پروفیسر ابوالکلام قاسمی نے ''اُردو تحقیق......عالمی معیار کے حوالے سے'' پر ایک پُرمغز مقالہ پڑھا جس میں انہوں نے اردو تحقیق کی ابتداء وارتقا کے ساتھا ساتھ اصولِ تحقیق کے نظریات پر روشنی ڈالی اور مزید انہوں نے اس حوالے سے پروفیسر اکبر حیدری کے کارناموں کو بھی اُجاگر کیا۔ قاسمی صاحب کے مقالے پر بحث و مباحثہ ہوا جس میں ڈاکٹر شفق سوپوری' ڈاکٹر نذیر آزاد' ڈاکٹر جاوید راہی اور سلیم سالک نے حصہ لیا۔ پروفیسر مجید مضمر نے اپنی تقریر میں تحقیق کے بعض نکتوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اکبر حیدری کے تحقیقی قد وقامت کا تعین کرتے ہوئے کہا کہ وہ قاضی عبدالودود' پروفیسر محمود شیرانی' گیان چند جین' رشید حسن خان کی قبیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس موقعے پر چیف انفارمیشن کمشنر جناب جی۔ آر۔ صوفی نے اکیڈیمی کی اس کوشش کو سراہتے ہوئے کہ کہ اکبر حیدری کی تحقیق پوری دنیا میں عزت واحترام سے دیکھی جاتی ہے۔ پروفیسر حامدی کاشمیری نے اپنے صدارتی خطبے میں اکیڈیمی کے سیکریٹری خالد بشیر احمد کو اس بات کی مبارکباد پیش کی کہ انہوں نے اکیڈیمی کو ایک علمی ادارہ بنانے کی سنجیدہ کوششیں شروع کی ہیں اور پروفیسر اکبر حیدری یادگاری لیکچر کا اہتمام کر کے حق ادائی کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا اور ان کے تحقیقی نوادر کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ تقریب میں شامل وادی کے شعراوادباء میں نورشاہ' غلام نبی خیال' رفیق راز' ایاز رسول نازکی' ہمدم کاشمیری' نیلوفر ناز نحوی' بشیر احمد شاکر' ناصر مرزا' محی الدین قادر زور' ڈاکٹر الطاف انجم' مشتاق حیدر' ناصر ضمیر' جان محمد آزاد' امداد ساقی اور حسن ساہو قابلِ ذکر ہیں۔

ماسٹر سنسار چند بارُو کی یاد میں مصوری کا مقابلہ

امتیاز حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے

اکتوبر کے دوسرے ہفتے میں کلا کیندر جموں میں اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے موقعے پر ہی مصوری کا مقابلہ منعقد ہوا جس میں مختلف سکولوں کے ڈیڑھ سو کے قریب اُبھرتے ہوئے فنکاروں نے شرکت کی۔ یہ مقابلہ سرکردہ مصور ماسٹر سنسار چند بارُو کو معنون کیا گیا تھا۔ مقابلے کا افتتاح کشمیر ٹائمز گروپ آف پبلی کیشنز کے چیئرمین وید بھسین نے کیا۔ اس موقعے پر ماسٹر سنسار چند کی دختر جو کہ خود بھی ایک مصور ہیں' اکیڈیمی کی ایڈیشنل سیکریٹری محترمہ سویتا بخشی اور بعض سرکردہ فنکار موجود تھے۔ ماسٹر سنسار چند بارُو کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے شری وید بھسین نے بتایا کہ ماسٹر جی نے جموں خطے کی فنکاری کی بعض نہجوں میں نئی جان ڈال دی اور مشہورِ عالم بسوہلی پینٹنگ اور پہاڑی فلم کے احیا کے لئے کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ اُبھرتے فنکاروں کو ''گلوبل وارمنگ'' اور ''پانی بچاؤ'' کے دو موضوعات دیئے گئے تھے جن پر اُنہوں نے مصوری کے نمونے پیش کئے۔ سرکردہ فنکار نرسنگھ دیو جموال' بھوشن کیسر اور سمن گپتا نے موقعے پر ہی مصوری کے نمونوں کے لئے ججوں کے فرائض انجام دیئے۔ ان کی سفارشات پر ایم۔ ایچ۔ اے۔ سی۔ سکول ناگ بنی کے مصوری کے نمونے کو پہلے انعام سے نوازا گیا جبکہ اسی سکول کیت ورون گپتا کو دوسرا انعام دیا گیا۔ حوصلہ افزائی کے تین انعامات آکانشا بھٹ' دامنی سنگھ اور یوگنی بٹ کو دیئے گئے۔

جموں کے کے۔ ایل سہگل ہال میں پرکاش اُتسو کی تقریب

گورونانک کی امن اور آشتی کی تعلیمات کو اُجاگر کیا گیا

گرونانک دیو جی کے ۵۴۳ ویں پرکاش اُتسو کے سلسلے میں اکیڈیمی کے جموں آفس کے اہتمام سے ایک ادبی اور ثقافتی تقریب ہوئی جس میں گورونانک دیو جی کو شاندار الفاظ میں گلہائے عقیدت نذر کئے گئے۔ ۲۰رنومبر ۲۰۱۲ء کو منعقدہ اس تقریب کی صدارت سابق منسٹر سردار رنگیل سنگھ نے کی جبکہ معروف شاعر پرتپال سنگھ بے تاب بطورِ مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ ایوانِ صدارت میں اکیڈیمی کی ایڈیشنل سیکریٹری محترمہ سویتا بخشی بھی موجود تھیں۔ تقریب کی ابتداء میں گورونانک کا شبد کیرتن سردار گروندر سنگھ' کیول سنگھ' من پریت کور اور سکھبیر سنگھ نے پیش کیا۔ تقریب کی دوسری نشست میں ایک کوی سمیلن کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں اجیت سنگھ مستانہ' ڈاکٹر رینہ' ڈاکٹر شیام کشمیری' ڈاکٹر من جیوت' بچن بھارتی' دیوندر ویشنو گرگ' امرجیت کور اور ڈاکٹر ستندر سنگھ نے گورونانک دیوجی کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔

شش رنگ کے تحت دوروزہ کشمیری صوفی میوزک فیسٹول

خصوصی تقریب میں سرکردہ فنکاروں کی اعزاز پوشی

اکتوبر کے مہینے میں ایس کے آئی سی سی سرینگر میں شش رنگ سیزن۔۲ کے تحت دوروزہ کشمیر صوفی میوزک فیسٹول کا انعقاد ہوا جس میں سرکردہ فنکاروں نے کشمیر کے عظیم صوفی شاعروں کا کلام پیش کیا۔ اس فیسٹول کا اہتمام کشمیر میوزک کلب کو اپریٹیو نے کیا تھا جس میں اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز' جے۔ اینڈ کے ٹیورازم ڈیپارٹمنٹ' ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن' کشمیر یونیورسٹی' ریڈیو کشمیر' دوردرشن کیندر سرینگر اور بعض دیگر اداروں نے باہمی اشتراک کیا تھا۔ تقریب میں بعض سرکردہ گلوکاروں اور موسیقاروں کی اعزاز پوشی کی گئی۔

کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے چھاترو کشتواڑ میں ثقافتی پروگرام

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز سب آفس ڈوڈہ و سب آفس کشتواڑ کے اشتراک سے ایک کلچرل پروگرام چھاترو کے دور راز علاقے میں منعقد کیا گیا۔ چھاترو میں اس طرح کا اکیڈیمی کی طرف سے یہ اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام ہے۔ اس سے قبل اس طرح کے پروگرام کشتواڑ یا سیاحتی مقامات پر دیکھنے کو ملتے تھے۔ چھاترو میں عوام کی بھاری تعداد کے سامنے یہاں کے سکولوں اور کالج کے بچوں نے اپنے پروگرام پیش کئے اور کئی ایسے بچے بھی ہیں جن کی سریلی آواز نے پروگرام کو دیکھنے والے عام لوگوں کے ساتھ ساتھ جج صاحبان کے دل بھی جیت لئے اور خوب تالیاں بٹوریں۔ چھاترو میں جب عام لوگوں سے اس بارے میں بات ہوئی تو سب نے ایک ہی آواز میں اکیڈیمی کی طرف سے آئے ہوئے مہمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس دور دراز علاقے کو جس طرح سے یہ پروگرام کر کے یہاں کے بچے بچیوں کو حوصلہ ملا ہے جنہوں نے آج تک سٹیج پر پرفارمنس نہیں کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اُمید کرتے ہیں کہ جس طرح سے کلچرل اکیڈیمی کے سیکریٹری کی ذاتی دلچسپی سے یہ پروگرام ہمارے علاقے میں ہوا اس کے لئے تحصیل چھاترو کی عوام کی طرف سے خالد بشیر کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اُمید ہے کہ آئندہ بھی ہمارے علاقے کو اس طرح کے پروگراموں کی میزبانی کا موقعہ فراہم کیا جائے گا۔ پروگرام میں اس وقت قابل دید پل دیکھنے کو ملے جب یہاں کی ایک ننھی بچی سیما بانو کی آواز اور پرویز احمد کی آواز نے سٹیج کی رونق کو اور زیادہ روشن کر دیا۔ جج صاحبان راشد جہانگیر' نسیم الحق اور بھاردواج اور نظام گلاب سیفی نے بچوں کے نغمے سُنے اور انہیں قابلیت کے حساب سے انعامات بھی دیئے۔ پروگرام میں ذی وقار شخصیتوں میں مقامی ڈی ایس پی مشتاق احمد اور زیڈ اِی او اندروال' سبھاش شرما شامل ہیں۔ اکیڈیمی کی طرف سے محکمہ تعلیم کے مقامی آفیسران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے گلاب سیفی نے کہا کہ زیڈ اِی او نے اس پروگرام کو کرانے کے لئے جس طرح سے چھاترو میں ہماری مدد کی ہم اس کے لئے ان کے مشکور ہیں۔ اکیڈیمی کی طرف سے بھی راشد جہانگیر اور نسیم الحق نے بھی اپنی آواز میں کئی گیت پیش کئے جن کو وہاں موجود لوگوں کی بھاری تعداد نے سراہا۔